مَدينة النّبي کی ریاست

محمّد ﷺ کے حجرت کے بعد مَدینة النّبي کی ریاست کی تعمیر میں تمام اصحاب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور آخری دس سالوں میں وہ اپنی طاقت کا لوہا منوا لیا۔ مسجد نبوی میں قرآن کی روشنی میں دفاع و معاشیات سمیت ہر طرح کی تعلیم و تربیت شروع کی، مگر افسوس کہ آج شاید ہی دنیا کی کوئ مسجد اس سنّت پر عمل کررہی ہے۔ آج مسجد میں آذان تو دی جاتی ہے اللہ کا بیان کرنیکے لئے مگر افسوس کہ وہاں سے ابو ہریرہؓ کا بیان ہوتا ہے یا کوئ اور قصّے کہانیاں۔ جب کئ ممالک مل کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے تو اکیلی امت مسلمہ نے انھیں شکست فاش دیدی، مگر آج معاملہ بالکل الٹ ہے ۔ چند میرین جاتے ہیں اور پورا ملک فتح کر لیتے ہیں۔ آج اس امّت کا یہ حال ہے کہ کوئ دائیں گال پر مکّے برسارہا ہے تو کوئ بائیں گال پر یا سامنے سے بلکل ناک آوٹ کررہا ہے۔ تیز ترار گھوڑے سے تیار رہنے کا مطلب دور جدید کی ٹکنالوجی سے تیار رہو۔ سوئ سے لیکر سیٹلائٹ سب خود ہی بناؤ دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے بغیر کسی امتیاز کے۔ انسانوں کی زندگی بچانا سب سے اعلی سنّت ہے۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے لکھی تھی ۔ قرآن کے ساتھ "اور" ملایا تو شرک ہو گیا ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com